کوئی بھی شخص ایسا پیدا نہیں ہوا جو اپنی زبان سے یہ دعویٰ کرے کہ — میں خدا کا پیغمبر ہوں۔ اور جب کوئی شخص نبوت کا دعویٰ کرنے والا نہیں اٹھا تو پیغمبر اسلام کا یہ دعویٰ اپنے آپ ایک ثابت شدہ حقیقت بن گیا۔ آپ کے اِس اعلان کے بعد تقریباً چودہ سو سال گزر چکے ہیں، لیکن ابھی تک کوئی بھی شخص ایسا نہیں اٹھا جو اپنی زبان سے یہ اعلان کرے کہ — میں خدا کا پیغمبر ہوں۔ اِس طرح آپ کا دعویٰ گویا کہ بلا مقابلہ اپنے آپ ثابت ہو گیا۔

اِس سلسلے میں کچھ نام بتائے جاتے ہیں، جن کے بارے میں یہ سمجھا جاتا ہے کہ انھوں نے نبوت کا دعویٰ کیا۔ مگر یہ خیال درست نہیں۔ مثلاً کہا جاتا ہے کہ آپ کے زمانے میں یمن کے مُسیلمہ (وفات: 633ء) نے نبی ہونے کا دعویٰ کیا۔ لیکن کتابوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس نے کسی مستقل نبوت کا دعویٰ نہیں کیا تھا۔ اُس نے صرف یہ کہا تھا کہ میں محمد کے ساتھ نبوت میں شریک کیا گیا ہوں۔ اِس طرح اُس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اصل حیثیت دے دی۔ اور جب محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی شرکتِ نبوت سے انکار کیا تو اُس کا دعویٰ اپنے آپ ختم ہو گیا۔

اِسی طرح آپ کے زمانے میں یمن میں ایک اور شخص پیدا ہوا، جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اُس نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا۔ یہ شخص اسود العنسی (وفات: 632ء) تھا۔ تاہم تاریخ کی کتابوں سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ اُس نے خود اپنی زبان سے یہ کہا تھا کہ — میں خدا کا پیغمبر ہوں۔ میرے مطالعے کے مطابق، اُس کا کیس ارتداد اور بغاوت کا کیس تھا، نہ کہ دعوائے نبوت کا کیس۔

اِسی طرح آپ کے بعد ابوالمتنبّی (وفات: 965ء) کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے اپنے نبی ہونے کا دعویٰ کیا تھا، مگر یہ درست نہیں۔ اصل یہ ہے کہ المتنبّی ایک شاعر تھا اور نہایت ذہین آدمی تھا۔ اُس نے مزاحیہ طور پر ایک بار اپنے کو نبی جیسا بتایا، بعد کو اس نے اپنے اِس قول کو خود ہی واپس لے لیا۔

اِسی طرح کہا جاتا ہے کہ موجودہ زمانے میں ایسے دو افراد پیدا ہوئے، جنھوں نے اپنے نبی ہونے کا دعویٰ کیا — بہاء اللہ خاں (وفات: 1892) اور مرزا غلام احمد قادیانی (وفات: 1908)، مگر تاریخی ریکارڈ کے مطابق، یہ بات درست نہیں۔



Oct-2011

بہاء اللہ خاں نے صرف یہ کہا تھا کہ — میں مظہرِ حق ہوں۔ انھوں نے کبھی یہ نہیں کہا کہ میں خدا کا پیغمبر ہوں۔ اِسی طرح مرزا غلام احمد قادیانی نے کبھی اپنی زبان سے یہ نہیں کہا کہ میں خدا کا پیغمبر ہوں۔ انھوں نے صرف یہ کہا تھا کہ میں ظلِ نبی ہوں، یعنی میں نبی کا سایہ ہوں۔ اِس طرح کے قول کو ایک قسم کی دیوانگی تو کہا جاسکتا ہے، لیکن اس کو دعوائے نبوت نہیں کہا جاسکتا۔

ہندو گروؤں کی مثال

موجودہ زمانے میں ہندوؤں میں کچھ ایسے افراد پیدا ہوئے جن کے متعلق کہا گیا کہ وہ وقت کے پیغمبر ہیں، مگر یہ بات بھی خلاف واقعہ ہے۔ مثلاً دہلی کے نرنکاری بابا گُربچن سنگھ (وفات: 1980) کے بارے میں ایک پمفلٹ مجھے ملا، جس میں نرنکاری بابا کو وقت کا پیغمبر (prophet of the time) لکھا گیا تھا۔ میں اُن سے ان کے دہلی کے آشرم میں ملا، میں نے ان کی تقریر سنی اور ان سے گفتگو کی۔ لیکن معلوم ہوا کہ نرنکاری بابا کے کچھ معتقدین ان کے بارے میں ایسا کہتے ہیں۔ لیکن خود نرنکاری بابا نے اپنی زبان سے یہ دعویٰ نہیں کیا کہ — میں خدا کا پیغمبر ہوں۔

اِسی طرح کیرلا (تری وندرم) میں ایک مشہور ہندو گرو تھے۔ اُن کا نام برہما شری کرونا کرا (وفات: 1999) تھا۔ تری وندرم میں ان کا ایک بڑا آشرم تھا، جس کا نام 'شانتی گری آشرم' ہے۔ اُن کے مشن کے کچھ لوگ مجھ سے دہلی میں ملے۔ انھوں نے کہا کہ ہمارے بابا جی وقت کے پیغمبر ہیں۔ اِس کے بعد میں نے خود کیرلا کا سفر کیا اور تری وندرم میں ان کے آشرم میں ان سے ملا۔ میں نے ان کے معتقدین سے پیشگی طور پر بتا دیا تھا کہ میں کس مقصد سے وہاں جا رہا ہوں۔

میں نے یہ سفر فروری 1999 میں کیا تھا۔ شانتی گری آشرم میں پہنچ کر میں اُن سے ملا۔ مجھے ایک خصوصی کمرے میں لے جایا گیا، جہاں بابا جی کے ساتھ اُن کے تقریباً پچاس معتقدین موجود تھے۔ گفتگو کے دوران میں نے بابا جی برہما شری کرونا کرا سے ایک سوال کیا۔ اس کا جواب انھوں نے واضح لفظوں میں دیا۔ وہ سوال وجواب یہ تھا:

Q: Do you calim that you are a prophet of God in the same sense



Oct-2011